سوال

(137)وہ عورت جس نے مٹیالے رنگ کا خون دیکھ کر نماز ترک کردی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نےاپنے حیض کے مقررہ ایام سے پہلے مٹیالے رنگ کا خون دیکھ کر نماز ترک کردی پھر عادت کے مطابق خون جاری ہوا تواس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اُم عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔

"كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ بَعْدَ الطُّهْرِ شَيْئًا"[1]

"ہم طہر کے بعد زردی مائل اور مٹیالے سیال کو کچھ شمار نہیں کرتی تھیں۔"

سواس بنا پر مجھے جو بات ظاہر معلوم ہوتی ہے وہ یہ کہ حیض سے پہلے آنے والے مٹیالے رنگ کا سیال مادہ حیض نہیں ہے اور خاص طور پر جب وہ حیض کے مقررہ ایام سے پہلے آئے اوراس پر علامات حیض جیسے انتڑیوں کی پیچیدگی اور کمر درد وغیرہ ظاہر نہ ہوں تو اس کے لیے بہتر یہی ہے کہ وہ اس مدت میں چھوڑی ہوئی نمازیں دھرالے۔(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (368)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 156